183-حائضہ عورت کا مسجد سے ملحق جگہ میں داخل ہونا

سوال

امریکہ میں مسجد تین منزلوں پر مشتمل ہے، اوپر والی منزل عورتوں کی نماز کے لیے ہے، اوراس سے نیچے والی منزل نماز کے لیے اصلی جگہ ہے، اوراس سے نچلی منزل جس میں وضوء کی جگہ اوراسلامی کتابیں اوررسالے وغیرہ رکھے ہیں، اور عورتوں کے کلاس روم اور عورتوں کی نماز کے لیے بھی جگہ ہے، توکیااس نیچی منزل میں حائضہ عورتوں کا داخلہ جائز ہے ؟

اس مسجد میں صفوں کے درمیان ستون بھی ہیں جن کی بنا پر صف دو حصوں میں بٹ جاتی ہے، چنانچہ کیا اس طرح صف ٹوٹ جاتی ہے یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

اگر تومذکورہ عمارت مسجد بنائی گئی
ہے، اوراوپر اور نیچے والی منزل کے لوگ امام کی آوازسنتے ہیں توسب کی نماز صحیح
ہے، اور حائضہ عورتوں کے لیے نیچے والی منزل میں نماز کے لیے بنائی گئی جگہ میں
داخل ہونااور بیٹھنا جائز نہیں؛کیونکہ وہ مسجد کے تابع ہے.

اورپھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
کا فرمان ہے :

"میں حائضہ اور جنبی شخص کے مسجد
حلال نہیں کرتا"

لیکن کوئی چیز لینے کے لیے عورت مسجد
سے گزرے تواس میں کوئی حرج نہیں، لیکن شرط یہ ہے کہ مسجد میں خون کی گندگی نہ
پھیلے، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{.اور نہ ہی جنبی الا را گزرنے والا
}. النساء (221)

اوراس لیے بھی کہ نبی کریم صلی اللہ
علیہ نے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کو حیض کی حالت میں مسجد سے چٹائی پکڑانے کا حکم
دیا توعائشہ رضی اللہ عنہا کہنے لگیں : وہ توحیض کی حالت میں ہیں، تورسول کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

تیرا حیض تیرے ہاتھ میں تو نہیں "

لیکن اگر مسجد وقف کرنے والے کی نیت
نچلی منزل کو مسجد میں شامل نہ کرنا تھی، بلکہ اسنے اسے سٹور یا پھر سوال میں بیان کردہ ضروریات کے لیے بنایا تو پھر اسے مسجد کا حکم نہیں دیا جائیگا، اور حائضہ عورت اور جنبی شخص کے لیے وہاں بیٹھنا جائز ہے، اور لیٹرینوں کے علاوہ جو جگہ پاک صاف ہے وہاں نماز ادا کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں، جس طرح دوسری جگہ جہاں کوئی شرعی مانع نہ ہو نماز ادا کرنا جائز ہے.

لیکن جو شخص وہاں نماز ادا کرتا ہے
اگر وہ مقتدیوں کو نہیں دیکھ رہا اور نہ ہی امام کو دیکھ رہا ہے تو پھر وہ امام کی اقتدا نہیں کر رہا، کیونکہ علماء کرام کے راجح قول کے مطابق وہ مسجد کے تابع نہیں.

اور رہا مسئلہ ان ستونوں کا جو صف کو
کاٹ رہے ہیں وہ نماز کے لیے نقصان دہ نہیں، لیکن اگر اسکے آگے یا پیچھے صف بنانی ممکن ہو تاکہ صف نہ ٹوٹے تو یہ اولی اور بہتر ہے.

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے.